Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان تبغثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily AL-FAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۱ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۲۸ تبلیغ ۱۳۵۹ہش ۲۸ فروری ۱۹۸۰ء | نمبر ۴۸

بحر حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

خدا کے محبوب بننے کے واسطے صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی ایک راہ ہے

شرک و بدعت سے اجتناب کرنا چاہیئے اور ہوا و ہوس کا مطیع نہ بننا چاہیئے

ارشاد باری تعالیٰ

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (القصص آیت ۵۱)

ترجمہ: اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہے جو اللہ کی ہدایت کو نظر انداز کر کے اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے۔ (یعنی بدعتوں میں ملوث ہوتا ہے) اللہ یقیناً ظالم قوم کو کامیابی کا راستہ نہیں دکھاتا۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم:۔

قَالَ تَدْرُوْنَ مَا الْكَوْثَرُ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ۔ قَالَ فَاِنَّهٗ نَهْرٌ وَعَدَنِيْهِ رَبِّيْ فِي الْجَنَّةِ اٰنِيَتُهٗ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ تَرِدُهٗ عَلَيَّ اُمَّتِيْ فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اِنَّهٗ مِنْ اُمَّتِيْ فَيَقُوْلُ لَنِيْ اَنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثَ بَعْدَكَ (نسائی)

ترجمہ:۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا تم جانتے ہو کہ کوثر کیا ہے۔ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا بے شک وہ ایک نہر ہے کہ میرے رب نے بہشت میں مجھے اس کے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس کے آبخورے ستاروں کے شمار سے زیادہ ہوں گے۔ اس حوض میں میرے پاس میری امت آئے گی۔ پس ایک بندہ ان میں سے دور کھینچا جائیگا میں کہوں گا اے میرے رب بے شک وہ شخص میری امت میں سے ہے۔ پس خدا مجھ سے فرمائے گا تحقیق تو نہیں جانتا کہ اس نے تیرے بعد کیا بدعت کا کام نکالا تھا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام:۔

(۱) "خدا کے محبوب بننے کے واسطے صرف رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی ایک راہ ہے اور کوئی دوسری راہ نہیں کہ تم کو خدا تعالیٰ سے ملاوے۔ انسان کا مدعا صرف ایک واحد لاشریک خدا کی تلاش ہونا چاہیئے۔ شرک اور بدعت سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ رسوم کا تابع اور ہوا و ہوس کا مطیع نہ بننا چاہیئے۔" (الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۳ء)

(۲) "دیکھا جاتا ہے کہ لوگ طرح طرح کی رسومات میں گرفتار ہیں .... رسومات کی بجاآوری میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت ہی نہیں ہے بلکہ ان کی ہتک بھی کی جاتی ہے اور وہ اس طرح سے کہ گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کلام کو کافی نہیں سمجھا جاتا۔ اگر کافی خیال کرتے تو اپنی طرف سے رسومات کے گھڑنے کی کیوں ضرورت پڑتی۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۴۴)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۷ تبلیغ (فروری) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ:

عام طبیعت تو بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے لیکن دانت میں تکلیف ابھی دور نہیں ہوئی احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور سفر و حضر میں ہر طرح حافظ و ناصر ہو آمین۔

• ربوہ ۲۷ تبلیغ (فروری) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازی عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• ربوہ۔ مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی سابق مبلغ انچارج تنزانیہ مشرقی افریقہ دائیں آنکھ میں موتیا بند کے اپریشن کے لئے ربوہ سے لاہور گئے ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے اپریشن کی کامیابی۔ بینائی اور عام صحت کی بحالی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وصولیوں کے چھٹے مرحلہ میں توسیع کی منظوری

کراچی ۲۵ تبلیغ (بذریعہ تار) مکرم سیکرٹری صاحب صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہمراہ کراچی تشریف لے گئے ہیں بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت چندہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی وصولیوں کے چھٹے مرحلہ کو جو ۲۹ فروری کو ختم ہو رہا تھا ۱۵ مارچ ۱۹۸۰ء تک ممتد کرنے کی منظوری عطا فرمادی ہے۔ چنانچہ اب جو احباب صد سالہ احمدیہ جوبلی کا اپنے حصہ کا چندہ ۱۵ مارچ سے پہلے پہلے ادا فرمادیں گے ان کی ادائیگی چھٹے مرحلہ کے اندر ہی شمار ہوگی

امید ہے جو احباب کسی وجہ سے اپنا چندہ ابھی ادا نہیں کر سکے تھے وہ بروقت ادائیگی کی اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے طور پر ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
۱۱ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ
۲۸ تبلیغ ۱۳۵۹ھش

ذکرِ الٰہی میں انہماک کی ایک عظیم الشان برکت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی فلاح و نجاح کے لئے ایمان اور اعمال صالحہ کے بعد جس چیز پر سب سے زیادہ زور دیا ہے وہ ذکرِ الٰہی کی کثرت ہے۔ یعنی انسان اپنے جملہ معاشرتی فرائض سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے اور ہمہ وقت خدا کی طرف جھکا رہے اور اس سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہ ہو۔

اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اگرچہ جملہ معروف عبادات مثلاً نماز، روزہ اور حج وغیرہ اوّل سے آخر تک ذکرِ الٰہی پر ہی مشتمل ہیں لیکن ذکرِ الٰہی کو ان مخصوص عبادات تک ہی محدود نہیں رکھا گیا ہے۔ اگر ذکرِ الٰہی ان معروف اور مخصوص عبادات تک ہی محدود ہوتا تو اس کے معنے یہ ہوتے کہ انسان ان عبادات کی بجا آوری کے وقت تو روبخدا رہے لیکن ان سے فارغ ہونے کے بعد روبہ دنیا ہو جائے۔ اسلام کا منشاء تو یہ ہے کہ انسان عبادات کے دوران ہی نہیں بلکہ عام دنیوی فرائض کی انجام دہی کے دوران بھی روبخدا رہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمہ وقت ذکرِ الٰہی میں مشغول رہنے کی ہدایت کی ہے۔ یعنی ایک مومن کی کیفیت وصف دلدار دلی بایار کے عین مطابق ہونی چاہیئے اور یہی وجہ ہے اللہ تعالیٰ نے فلاح و نجاح کو محض مخصوص عبادات کے ساتھ نہیں بلکہ ذکرِ الٰہی کی کثرت کے ساتھ وابستہ کیا ہے۔

جہاں تک نماز، روزہ اور حج وغیرہ عبادات کی فرضیت کا تعلق ہے وہ اپنی جگہ مسلّم ہے۔ ان فرض عبادات کا بجالانا ازبس ضروری ہے لیکن ان میں سے ہر عبادت کی بجا آوری کے حکم کے معاً بعد اللہ تعالیٰ نے ایک اور حکم بھی دیا ہے اور وہ یہ کہ مومنوں کو چاہیئے کہ جب اس عبادت سے فارغ ہو چکیں تو بکثرت ذکرِ الٰہی کرتے رہیں۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نماز کے تعلق میں فرماتا ہے:۔

"جب تم نماز ادا کر چکو (تو اس کے بعد بھی) کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے (یعنی ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے رہو"

(النساء آیت ۱۰۴)

اور پھر جہاں رمضان کے روزے رکھنے کا حکم دیا وہاں بھی اس کی وجہ یہی بیان فرمائی تاکہ مومن ذکرِ الٰہی کے وصف سے متصف ہو سکیں۔ چنانچہ فرمایا:۔

"تاکہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت دی ہے اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو"

(البقرہ آیت ۱۸۶)

اسی طرح ہم دیکھتے ہیں کہ حج کی تکمیل کے بعد بھی ذکرِ الٰہی کی تلقین موجود ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"پھر جب تم حج کے مناسک ادا کر چکو تو اپنے باپ دادوں کو یاد کرنے کی طرح اللہ کو یاد کرو بلکہ اس سے بھی زیادہ دل بستگی کے ساتھ اللہ کا ذکر کرو"۔

(البقرہ آیت ۲۰۱)

قرآن کریم کی مذکورہ بالا آیات سے صاف عیاں ہے کہ نماز، روزہ، حج وغیرہ عبادات فرض ہی اس لئے کی گئی ہیں کہ ذکرِ الٰہی کا عادی بنانے میں یہ مہمیز کا کام دیں اور نتیجۃً ذکرِ الٰہی میں انسان ایسی مداومت اختیار کرے کہ کسی حال میں بھی ذکرِ الٰہی سے غافل نہ ہو سکے۔ چلتے پھرتے۔ اٹھتے بیٹھتے یا لیٹے ہوئے ہر وقت اور ہر حال میں اس کی توجہ اللہ ہی کی طرف رہے اور وہ کسی نہ کسی رنگ میں اللہ ہی کا ذکر کر رہا ہو۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو ذکرِ الٰہی وہ رُوح ہے جو انسان کے جملہ اعمال میں جاری و ساری رہنی چاہیئے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے تمام فرض عبادات کے بعد ذکرِ الٰہی میں مصروف رہنے کو حصولِ فلاح کا یقینی ذریعہ قرار دیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (الجمعہ آیت ۱۱)

یعنی اگر دین و دنیا میں فلاح حاصل کرنا چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرتے رہو۔

ذکرِ الٰہی کی اس بنیادی اہمیت کے پیش نظر فی الوقت ہم یادِ الٰہی میں ہمہ وقت مصروف رہنے کی عظیم الشان برکات میں سے ایک خاص برکت کا ذکر کرنا چاہتے ہیں۔ اس کا تعلق انسان کی اپنی حاجات کے پورے ہونے سے ہے۔ ذکرِ الٰہی میں استغراق کی اس برکت کا ذکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک حدیث میں فرمایا ہے اور چونکہ جس حدیث میں اس برکت کا ذکر کیا گیا وہ حدیثِ قدسی ہے۔ اس لئے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے قول پر نہیں بلکہ خود فرمانِ الٰہی پر مشتمل ہے حدیثِ مبارکہ کے الفاظ یہ ہیں:۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ شَغَلَهٗ ذِكْرِيْ عَنْ مَسْئَلَتِيْ اَعْطَيْتُهٗ قَبْلَ اَنْ يَسْاَلَنِيْ

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس شخص کو میرا ذکر مجھ سے اپنی حاجت مانگنے کی مہلت نہ دے تو میں اس کی حاجت اس سے پہلے اس کو دے دیتا ہوں کہ وہ مجھ سے اس کا سوال کرنے پائے۔ یہ حدیث ابو نعیم نے روایت کی۔

(بحوالہ کتاب گنجینۂ اخبار نبویہ و خزینۂ اسرار و ہبیہ الموسوم بہ "احادیث قدسیہ" صفحہ ۱۶)

اس سے ظاہر ہے کہ جو شخص فرض عبادات کے بعد بھی ذکرِ الٰہی میں محو رہتا ہے اور ایک آن کے لئے بھی خدا کے ذکر سے غافل نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ اس کا متکفل ہو جاتا ہے اور قبل اس کے کہ وہ خدا سے اپنی حاجت عرض کرے خدا تعالیٰ خود اس کی حاجت کے پورا ہونے کے سامان کر دیتا ہے۔ سو ذکرِ الٰہی میں انہماک کی ایک عظیم الشان برکت یہ ہے کہ اس کے نتیجہ میں انسان مقبولِ بارگاہِ الٰہی بن جاتا ہے +

خوش نصیب لوگ

خدا کا بندہ وہی ہے مری نگاہوں میں
جو ہو شمار ہر انساں کے خیر خواہوں میں
ہیں خوش نصیب وہی لوگ اس کی دنیا میں
نہیں ہوئے جو ملوّث کبھی گناہوں میں
خدا کی نظروں میں اکرم ہے وہ جو اتقیٰ ہے
گداؤں میں ہو شمار اس کا یا کہ شاہوں میں
نہیں ملا تجھے گر اپنے دل میں اپنا خدا
ملے گا دیر و حرم میں نہ خانقاہوں میں
الٰہی در تری رحمت کا وا ہے سب کے لئے
پڑا ہوں میں بھی تو مدت سے تیری راہوں میں
ترے کرم کی تو حد ہے کوئی، نہ کوئی حساب
اثر رہا نہیں شاید مری ہی آہوں میں
وہ دن اب آئے نہ مجھ پر کہ میں گناہ کروں
رہوں ہمیشہ الٰہی تری پناہوں میں
قدم قدم پہ عیاں ہو کے بھی ہے پردہ نشیں
ادا یہ کتنی حسیں ہے تری اداؤں میں
عطا کر اب تو اے آمرزگار عفو اپنا
کٹے گی زندگی کب تک مری سزاؤں میں
ترے حضور ہیں مال و جان مرے حاضر
تری قسم، نہیں ہرگز میں بے وفاؤں میں
ادا نہ حقِ عبادت میں کر سکا گرچہ
دل و زباں تو رہے منہمک دعاؤں میں
وفا شعار سمجھتا تھا تو جنہیں صدیق
بچھائے کانٹے انہوں نے ہی تیری راہوں میں

(محمد صدیق امرتسری ایم۔ اے سابق مبلغ مغربی افریقہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مگبورکہ (سیرالیون) سرکٹ کانفرنس

(مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم سیرالیون)

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون مختلف سرکٹ میں منقسم ہیں۔ ہر سرکٹ اپنے ہاں سالانہ کانفرنس بلاتا ہے جس میں علاقہ کی سب جماعتوں کے نمائندگان شامل ہوتے ہیں اور اس کے علاوہ غیر از جماعت معززین بھی مدعو کئے جاتے ہیں ۱۹۷۹ء میں کل سات سرکٹ میٹنگز ہوئیں۔ ان کی مختصر رپورٹ مرکز کو اشاعت کے لئے بھجوائی جا چکی ہے۔ مندرجہ ذیل سطور میں مگبورکہ (MAGBURAKA) سرکٹ کانفرنس کی رپورٹ پیش کرنا مقصود ہے۔

مگبورکہ میں ہمارے مبلغ مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب عارف ہیں۔ آپ نارتھ کے ایک حصہ کے انچارج ہیں اور مگبورکہ ان کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ مگبورکہ علاقہ کا مشہور شہر ہے۔ اس میں ہمارے مشن ہاؤس کے علاوہ پرائمری سکول، مسجد اور فعال جماعت ہے اس لئے ہمیشہ سے ہی مگبورکہ مشنری کا ہیڈ کوارٹر رہے۔

کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے محترم مولوی فضل الٰہی صاحب نے پورے علاقہ کی دور دراز جماعتوں کے بار بار دورے کئے اور جماعتوں کو کانفرنس میں شامل ہونے اور اس سے روحانی اور علمی فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ اس کے علاوہ آپ نے غیر از جماعت معززین سے ذاتی ملاقاتیں کرکے انہیں کانفرنس میں شامل ہونے کی دعوت دی

۱۳ جنوری کو مقررہ پروگرام کے تحت پالفا شریف اور خاکسار محترم امیر صاحب مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری کے ہمراہ مگبورکہ پہنچے۔ رستہ میں گاڑی خراب ہو گئی اس لئے دن کے تین بجے پہنچے۔ رستہ میں گاڑی کے خراب ہو جانے اور پھر اس کو مگبورکہ تک لانے کا واقعہ اپنی جگہ ایک الگ ایمان افروز واقعہ ہے۔ یہاں یہی کہنا کافی ہے کہ اندھیری رات ہو۔ گاڑی کی لائٹ فیل ہو چکی ہو اور پھر کسی ٹرک کی روشنی کے سہارے پیچھے پیچھے ۱۲۵ میل کا سفر طے کر جانا صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور دعاؤں کا نتیجہ ہی ہو سکتا ہے۔

۱۳ جنوری کو صبح دس بجے مکرم صنفے آدم صدر جماعت احمدیہ مگبورکہ کے ہوٹل کے ہال میں کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ کارروائی کا آغاز محترم امیر صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشہور قصیدہ یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ - سے چند اشعار ترنم سے پڑھ کر سنائے گئے۔

سب سے پہلی تقریر مکرم صنفے آدم صاحب نے کی۔ آپ نے شروع میں حاضرین کو خوش آمدید کہا اور جماعتوں کی تسلی بخش حاضری پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ پھر آپ نے سیرالیون میں احمدیت کی مختصر تاریخ کو بیان کیا اور پرانے مبلغین کرام کی عظیم جدوجہد اور انتھک کاوش کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور ان کی قربانیوں کے واقعات سنا کر سامعین میں خدمت دین کا شوق اور ولولہ پیدا کیا۔

دوسری تقریر مکرم محمد صادق صاحب کی تھی۔ آپ نے حضرت مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے قرآن مجید، حدیث اور تاریخ اسلام سے دلائل پیش کرکے حضرت مسیح ناصری کے جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر جانے اور پھر جسم عنصری کے ساتھ واپس اترنے کے تصور اور عقیدے کو رد کیا اور ثابت کیا کہ جس طرح حضرت یحییٰ علیہ السلام کے وجود مبارک میں حضرت ایلیا علیہ السلام کی آمد ثانی پوری ہوئی تھی بعینہٖ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے تشریف لانے میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی آمد ثانی پوری ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی ہر میدان میں نصرت فرما کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ مرزا غلام احمد ایک سچا اور راستباز نبی ہے اور اسلام کی عظمت اور ترقی اس کے ساتھ وابستہ ہے۔

تیسری تقریر مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب کی ہوئی۔ آپ کی تقریر کا عنوان حضرت مسیح موعود اور امام آخر الزمان کے متعلق پیشگوئیاں تھا۔ آپ نے سورۃ تکویر اور شمس کی پیش گوئیوں کی تشریح اور تفسیر کرتے ہوئے اس زمانہ کی حالت زار، سمندروں کے ہیلنے، نئی سے نئی سائنسی تحقیقات ہونے عالمی جنگوں کی تباہی و بربادی، روحانی اور جسمانی قحط، سورج اور چاند گرہن کا تذکرہ کیا اور پھر اس کے بعد آپ نے بتایا کہ یہ آخری زمانہ اور یہ چودھویں صدی ہے جس میں امام آخر الزمان کا ظہور مقدر تھا اور وہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے وجود مبارک میں پورا ہوا ہے آپ کی پیش گوئیوں "آفتاب آمد دلیلِ آفتاب" کی مصداق ہے آپ کی جماعت اور پیروکار خدائی وعدوں کے مطابق دنیا کے ہر خطہ میں دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرکے اپنی صداقت کا لوہا منوا رہی ہے۔ وہ دن دور نہیں ہیں جب کہ ساری دنیا امام آخر الزمان کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے گی۔

چوتھی تقریر پالفا شریف صاحب کی ہوئی۔ آپ ۱۹۷۹ء کے جلسہ سالانہ ربوہ اور قادیان کے خوش نصیب وفود میں شامل تھے۔ آپ نے مقامات مقدسہ، جلسہ سالانہ اور مختلف ممالک کے مہمانوں سے ملاقات کے چشمدید واقعات سنائے۔ آپ کی تقریر نہایت دلچسپ اور ایمان افروز تھی۔ آپ نے بتایا کہ میرا سفر نہایت خوشگوار گذرا۔ کراچی سے لے کر قادیان تک پہنچنے میں پاکستانی احمدی بھائیوں نے جو سہولتیں بہم پہنچائی ہیں اور جس طرح انہوں نے میرے آرام کے لئے دن رات ایک کر دیا ہے اس کو میں بیان نہیں کر سکتا، انہوں نے میرا دل جیت لیا ہے۔ جس اخوت اور محبت کی تعلیم ہم سنا کرتے تھے میں نے اسے ذاتی طور پر دیکھ لیا ہے۔ احمدیت ہی حقیقت میں مساوات، بھائی چارے اور محبت کا مذہب ہے۔

آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا محبت بھرا سلام اور پیغام پہنچایا۔ اور نمائندگان کو بتایا کہ ہم احمدی خوش نصیب ہیں کہ ہمیں خدا تعالیٰ کا خلیفہ ملا ہے۔ وہ ہم سے بہت پیار اور محبت کرنے والا ہے۔ آپ نے بتایا کہ میرے جیسے انسان کا ایک لاکھ پچاس ہزار کے مجمع کے سامنے سیرالیون کی نمائندگی کرتے ہوئے تقریر کرنا کیا کسی معجزہ سے کم ہے۔ آپ جماعت کی تنظیم اور نظم و نسق سے بہت متاثر ہوئے آخر میں شریف صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقامات مقدسہ مثلاً منارۃ المسیح مسجد مبارک بیت الدعاء بہشتی مقبرہ اور مرزا مبارک کا تذکرہ کیا۔

ان کی تقریر کے بعد خاکسار مجید احمد سیالکوٹی نے تقریر شروع کی۔ راقم الحروف نے سیدنا سرور کونین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے پہلو رحمۃ للعلمین کا مختصر تذکرہ کیا۔ آپ کی رحمت کی وسعت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ سب انبیاء علیہ السلام کی نبوت آپ کی رحمت کی مرہون منت ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ آپ کی رحمت کا ٹھوس نشان ہیں۔ آپ رحمت تھے سب جہاں کے لئے۔ آپ نے عورت کو عظمت اور وقار کا مقام بخشا آپ نے دشمنوں کو "لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ" کا مژدہ سنا کر اپنی رحمت کا ثبوت دیا۔

آپ نے قرآن مجید جیسا آسمانی قانون اور آئین دے کر دنیا کو تہذیب سے روشناس کرایا اور آپ کی رحمت کا دامن تا قیامت پھیلا ہوا ہے آپ نے شرف انسانیت کو قائم کرکے، گورے، کالے اور سرخ میں فرق کو مٹا کر حقوقِ انسانیت کو متعین فرمایا۔

آخری تقریر محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج کی تھی۔ آپ نے اپنی تقریر تربیتی رنگ میں شروع کی اور پھر آپ نے تبلیغی انداز بھی اختیار کیا آپ نے حضرت امام مسیح موعود علیہ السلام کے کارہائے نمایاں کو بیان کیا۔ موجودہ دور میں خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ جو خدمت اسلام کا کام عالمگیر سطح پر ہو رہا ہے۔ کو سامعین کے سامنے پیش کیا۔

احمدیہ جماعت دینی مہمات میں دن رات مصروف ہے۔ قرآن مجید کو مختلف زبانوں میں ترجمہ کرکے شائع کیا جا رہا ہے۔ مبلغین کو تربیتی اور تبلیغی مہمات کے لئے دنیا کے کونے کونے میں بھیجا جا رہا ہے۔ سکول اور ہسپتال کھول کر انسانیت کی خدمت کرنے کی روح کو پورا کیا جا رہا ہے۔

آپ نے آخر میں دعا کرا کر اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا۔ دو بجے امیر صاحب نے جمعہ کی نماز پڑھائی۔ اس کے بعد ہوٹل میں ہی سب مہمانوں کو کھانا پیش کیا۔ مہمانوں کی تعداد ۱۶۰ کے لگ بھگ تھی۔

الحمد للہ کہ یہ سرکٹ کانفرنس بھی ہر طرح سے بابرکت رہی۔

قائدین کرام اگر آپ نے بجٹ تشخیص کرکے مرکز کو نہیں بھجوایا تو جلد بھجوا دیں۔ (مقتمد مجلس مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"طبِ نظری"

خُلیاتی کھادیں

(مکرم ڈاکٹر سید مصدق احمد شاہ صاحب آئی سی ایس فزیشن - ربوہ)

یہ ایک درخشندہ حقیقت ہے کہ آجکل زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں روح نباتی کو تقویت دینے والی کیمیاوی کھادیں یوریا، پوٹاش اور لائم، فاسفیٹس Phosphates کی شکل میں ایک خاص طریق اور تناسب سے گڑ کے شیرے میں ملا کر گائیوں اور بھینسوں کے چھوٹے اور کمزور بچوں کو کھلائی جارہی ہیں اس طرح یہ بچے نہ صرف جسمانی لحاظ سے موٹے تازے ہونے لگتے ہیں بلکہ بیماریوں سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔

یہ جدید ترین معالجاتی نظریہ پہلے پہل جرمن کی برلن یونیورسٹی میں جدید "طبِ نظری" کے ڈائریکٹر پروفیسر روڈلف ورشو نے جسمانی خلیہ پر گہری اور لمبی تحقیقات کے بعد پیش کیا تھا کہ "جسم کی بیماری حقیقت میں جسمانی خلیہ کے مساوی ہوتی ہے"۔ اور خلیہ میں بیماری اس کے اندر ایک فاسد تغیر برپا ہونے سے واقع ہوتی ہے۔ لہٰذا جسم کی صحت کا دارومدار خلیہ کی ٹھیک ٹھاک اور صحت مند حالت پر ہوتا ہے۔

اس معالجاتی نظریہ پر مزید کام بھی جرمنی ہی کے ایک اور پروفیسر جیکب مولشاٹ نے کیا اور خلیہ پر اپنی تحقیقات سے ثابت کیا کہ "خلیہ کے اندر واقع ہونے والا فاسد تغیر خلیہ کی رطوبت جسے کیٹا پلازم (Cytoplasm) کہتے ہیں میں پائے جانے والے غیر مجسم معدنی عناصر کا مالی کیولر (Molecular) توازن بگڑنے سے برپا ہوتا ہے جو سوڈیم کے ۱۰۰ مالی کیولز، پوٹاشیم کے ۲۰۲ مالی کیولز اور لائم ۱۰۵ مالیکیولز کی نسبت سے قدرتی طور پر قائم ہوتا ہے۔

بالآخر اس عجیب وغریب اور بہت ہی مفید اور بے ضرر سادے معالجاتی نظریہ کی تکمیل بھی جرمنی ہی کے ایک ڈاکٹر ولیم ہینرخ نے کی اور خلیہ پر اپنے تجربات سے یہ حقیقت ثابت کی کہ خلیہ کے اندر بگڑے ہوئے مالیکیولر تناسب کو متوازن کرنے کے لئے غیر مجسم معدنی عناصر کے سالموں کو یا ATOMS کو توڑ کر اُن کے اندر پائی جانے والی مرکزائی قوتوں یا "Nuclear forces" میں پوشیدہ شفا بخش تاثیروں کے ذریعے انہیں بطور Cell Fertilizers استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح خلیہ اپنی قدرتی حالت میں متوازن ہو کر جسم کو صحت مند بنانے کا موجب بن جاتا ہے

خلیہ کی صحت کو جانچنے کے لئے اس کے اردگرد پائے جانے والے غذائی مادہ حیات یا Protoplasm میں مندرجہ بالا جوہری تناسب کا جائزہ لینا چاہیئے۔ جیسے پودے کی صحت مند نشوونما کو جانچنے کے لئے اس کی جڑھوں میں پائی جانے والی مٹی کی زرخیزی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ کاشتکاری کرتے وقت بھی ہم زمین میں زرخیزی پیدا کرنے کے لئے عموماً وہی معدنی عناصر بطور کیمیاوی کھاد یا Fertilizers استعمال کرتے ہیں جن کی کمی اس کھیت کی مٹی میں پائی جاتی ہو جو اکثر نائٹروجن (ایمونیم، یوریا وغیرہ) اور فاسفیٹس (ٹرپل سپر فاسفیٹ، ڈی اے پی وغیرہ) پوٹاشیم اور لائم کی صورت میں ہوتے ہیں۔ نائٹروجن کھادیں فصل کے پودوں کی نشوونما میں بہتری اور تیزی کے لئے استعمال ہوتی ہیں جبکہ فاسفیٹس کی کھادیں پھل میں زیادتی کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ زمین کی زرخیزی کے لئے جن زمینی معدنی عناصر کی ضرورت ہوتی ہے وہ کھیت کی مٹی میں وافر مقداریں پائے جاتے ہیں۔ بالکل یہی قدرتی اصول انسانی جسم میں کھربوں کے حساب سے پائے جانے والے خلیات یا Cells میں معدنی عناصر کے جوہری توازن کے لئے بھی کام کرتا ہے۔

ان جدید معالجاتی محققین نے اپنے بے شمار تجربات سے ثابت کیا کہ اگر کسی انسانی بچے کی نشوونما ٹھیک طریق سے نہیں ہو رہی۔ بچہ چڑچڑا، ضدی اور جھگڑالو ہے تو ان علامات سے ثابت ہوتا ہے کہ بچے کے جسم میں لائم سے تیار ہونے والے جوہری عناصر کی کمی واقع ہوگئی ہے اور پھر جوں ہی اسے لائم کے لطیف جوہری اجزاء کھلا کر اس کے جسمانی خلیہ میں مالی کیولر تناسب کو متوازن کرنے کی کوشش کی گئی تو وہی بچہ نہ صرف جلد جلد صحت مند ہونے لگا بلکہ دن بدن شگفتہ مزاجی اور بردباری کا بھی مظاہرہ کرنے لگا۔

کچھ بچے لاپرواہ، کام چور، سست تنہائی پسند، ہر وقت آنسو بہانے پر مائل جو نہانے دھونے کو مصیبت سمجھتے ہیں۔ ان کے چہرے دھلانے کے بعد بھی میلے میلے نظر آتے ہیں۔ رات کو بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں۔ ان علامات کی روشنی میں ان بچوں کے جسم میں سوڈیم کلورائیڈ سے تیار ہونے والے جوہری عنصر کی کمی ظاہر ہوتی ہے۔ یہ جوہری عنصر جسم میں ایٹمی ایندھن کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور جسم میں قوتِ عمل پیدا کرتا ہے۔ جب ایسے بچے کو یہ جوہری عنصر مناسب مقدار میں کھلایا جائے تو آہستہ آہستہ وہ کم کوش اور سست بچہ بھرپور ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے لگتا ہے۔

اگر بچہ کند ذہن، غبی، اِدھر اُدھر بے مقصد ہی دوڑتا پھرے۔ پڑھنے سے گھبرائے، ڈرا ڈرا سہما ہوا رہے تو ایسی ذہنی علامات سے اس کے جسم میں پوٹاشیم فاسفیٹ سے تیار ہونے والے جوہری عناصر کی کمی ظاہر ہوگی۔ ایسے بچوں کو جب یہ جوہری کھاد یا Cell fertilizer مناسب وقت تک کھلایا جائے تو وہی بچہ پڑھنے لکھنے میں دلچسپی لینے لگتا ہے اور اچھی ذہنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے لگتا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس ایسی دیگر قسم کی علاماتِ مرض خواہ عمر کے کسی بھی حصے میں لاحق ہو جائیں اور خواہ ان کا نام کیا ہی رکھ دیا جائے وہ جسم میں پائے جانے والے کسی نہ کسی جوہری عنصر کے مالی کیولر تناسب میں عدم توازن سے پیدا ہوتی ہیں۔ ان علاماتِ مرض کی روشنی میں مناسب جوہری خلیاتی کھاد کچھ عرصہ کھلانے سے وہ علاماتِ مرض خود بخود رفع ہو کر انسان اچھی ذہنی جسمانی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے لگتا ہے۔ جوہری عناصر کی جسم میں کمی بعض اوقات باپ کے تخم میں وراثت کے طور پر ملتی ہے۔ بعض اوقات ماں کے پیٹ میں نشوونما کے دوران بھی واقع ہو جاتی ہے اور کبھی غذائی طور پر بھی واقع ہو جاتی ہے۔

جسم کو اللہ تعالیٰ کی عطا فرمودہ تاثیروں سے تندرست رکھنے والے یہ جوہری عناصر خوراک کے ذریعے خون میں حل ہو جاتے ہیں اور آگے پھر پلازمہ یا مادہ حیات کے ذریعے جسم کے ایک ایک خلیہ تک پہنچتے رہتے ہیں

یہ جدید طریقِ علاج جماعت احمدیہ کے عالی دماغ لوگوں کے لئے اس لئے بھی دلچسپ ہونا چاہیئے کہ یہ قرآن کریم کے اس آفاقی حکیمانہ اصول سے مطابقت رکھتا ہے کہ

"اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ ۝"

نیز حضرت مسیح موعودؑ کے ان وجدانی الفاظ سے بھی اس کی شفا بخش تاثیروں کے واضح اشارے ملتے ہیں کہ ؎

تو نے خود روحوں پہ اپنے ہاتھ سے چھڑکا نمک
اس سے ہے شورِ محبت عاشقانِ زور کا

کیا عجب رکھے ہیں تو نے ہر ایک ذرّہ[1] میں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر اِن اسرار کا

فاضلین کرام! کیا آپ نے کبھی کاشتکار کو اپنی فصل کے پودوں پر یوریا کی کیمیائی کھاد چھڑکتے دیکھا ہے؟ ضرور دیکھا ہوگا۔ بس یہی بہترین تشریح ان پیارے الفاظ کی ہے جسے جدید ترین محققین نے اپنے سائنٹفک تجربات سے ثابت کر کے فرمانِ خداوندی اور مامورِ زمانہ کی زبردست صداقت پر مہرِ تصدیق ثبت کر دی ہے۔

[1] یہاں ذرّہ سے مراد سالمہ یا ATOM نہیں لیا جاسکتا بلکہ ایٹم کے اندر مرکز یا NUCLEUS کے بھی اندر کافی گہرائی پر پائے جانے والے "کوارک" (QUARK) کے لئے یہ نام مناسب معلوم ہوتا ہے۔

نہاں اندر نہاں ہے کون لاوے؟
غریقِ عشق یہ موتی اٹھاوے

ہفتہ قرآن

۱۵ جنوری سے ۲۱ جنوری تک جماعت احمدیہ کھریپٹر نے ہفتہ قرآن منایا۔ ہفتہ قرآن کی کارروائی ۱۵ جنوری کو بعد نماز فجر زیر صدارت مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید چوہدری فتح محمد صاحب زعیم انصار اللہ نے کی۔ نظم درثمین سے ڈاکٹر رشید احمد صاحب سلیم نے پڑھ کر سنائی اور تقریر "قرآن مجید کے فضائل" ڈاکٹر رشید احمد صاحب سلیم معلم وقفِ جدید نے کی۔ حاضرین کی تعداد ۳۰ کے قریب رہی۔ حتیٰ کہ یہی سلسلہ ۲۱ جنوری کی صبح تک جاری رہا اور آخری دن محترم پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ کھریپٹر نے دعا کرائی۔

(بشیر احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ
کھریپٹر ضلع قصور)

زکوٰۃ کی ادائیگی ہر صاحبِ نصاب مسلمان پر فرض ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے لجنات

سال رواں کی پہلی سہ ماہی (اکتوبر تا دسمبر ۱۹۷۹ء) کے دوران ضلع ملتان کی درج ذیل لجنات کی طرف سے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ لجنات کی کارکردگی کی ماہانہ رپورٹ لائحہ عمل کے مطابق مرکز میں آنا ضروری ہے۔ ان لجنات کی عہدیداران یا وہاں کے پریذیڈنٹ صاحبان مطلع فرمائیں کہ لجنات کی ماہانہ رپورٹ کارگردگی کیوں مرکز میں ارسال نہیں کی جاتی۔

۱۔ خانیوال (۲) کبیر والا (۳) حسن پور (۴) پیراں غائب (۵) دنیا پور (۶) میاں چنوں (۷) علی پور (۸) باگر سرگانہ۔ امین پور چک ۴۹۱/B.B چک ۹/۹۱/۱۰ محمودہ آباد چک ۳۹۰/W.A چک ۵ درکھانہ چک ۳۶۶/W.B چک ۲۶۹۔ عبدالحکیم چک ۳۹۰/W.A۔ اسماعیل آباد علی پور۔ کہروڑ باڈہ چک ۲۶۹۔

(نائبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی

عنوان۔ غزوہ احزاب۔ حجم ۱۰ ہزار الفاظ۔

نقد انعامات۔ اول ۷۰۰/= روپے دوم ۵۰۰/= روپے سوم ۳۰۰/= روپے۔

آخری تاریخ وصولی۔ ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ امتہ الرحیم شاہدہ صاحبہ محلہ دارالصدر جنوبی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم چوہدری محمد علی صاحب ظفر ولد عزیز الدین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۶۲۰۰/۱۷۲-۴۶ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ ۷۰/= روپے جمع ہیں۔ رقم مذکور مجھے ادا کئے جانے پر دیگر وارثان کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لہذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۷۰/= روپے مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دُعائے مغفرت

میری اہلیہ بتاریخ ۱۸ فروری ۱۹۸۰ء بروز پیر صبح ساڑھے نو بجے دل کی طویل علالت کے بعد خیبر ہسپتال پشاور میں بہ تقاضائے الٰہی وفات پا گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ کو اسی روز شام چار بجے احمدیہ قبرستان پشاور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ میں جو محترم آدم خان صاحب امیر جماعت احمدیہ مردان نے پڑھائی پشاور و مردان کے احمدی احباب نے بڑی تعداد میں شرکت کی علاقہ کی سب مستورات میں یکساں مقبول ہونے کے باعث دیگر دوست بھی کثیر تعداد میں مرحومہ کے جنازہ میں شریک ہوئے اور بعد میں تعزیت کے لئے آتے رہے۔ تدفین مکمل ہونے پر دعا بھی محترم آدم خان صاحب نے ہی کروائی مرحومہ بہت ہی نیک، صالحہ، صابرہ و شاکرہ، پابند صوم و صلوٰۃ، تہجد گزار، قرآن خوان، غریب پرور، فیاض اور صحیح معنوں میں احمدی مومنہ تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ مغفورہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین۔

(ماسٹر نور الحق احمدی آف چارسدہ حال ہشتنگر ہاؤس جہانگیر آباد جمرود روڈ پشاور)

مقابلہ مضمون نویسی

مجلس اطفال الاحمدیہ "مقامی" ربوہ کے زیر انتظام ہر چھ ماہ کے بعد ایک کل پاکستان مقابلہ مضمون نویسی ہوا کرے گا۔ اس سلسلہ میں پہلا مقابلہ نومبر ۱۹۷۹ء تا اپریل ۱۹۸۰ء ہوگا۔ عنوان یہ ہوگا۔

"غلبہ اسلام کی صدی اور اطفال کی ذمہ داریاں"

اول، دوم، سوم آنے والے اطفال کو بالترتیب دو سال، ایک سال اور چھ ماہ کے لئے تشحیذ الاذہان لگوا کر دیا جائے گا۔

کم از کم تین فل سکیپ اور زیادہ سے زیادہ چار فل سکیپ کاغذ پر مشتمل مضمون ۳۰ اپریل ۱۹۸۰ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانا چاہیئے۔

"خواجہ عبدالمومن ناظم اطفال ربوہ c/o حسن کلاتھ ہاؤس گول بازار ربوہ"

(نعیم احمد طارق سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ)

اجتماعی نفلی روزہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک صد سالہ احمدیہ جوبلی کے روحانی پروگرام کے تحت جماعت احمدیہ لیہ نے ۸ فروری کو اجتماعی روزہ رکھا جس میں اطفال الاحمدیہ نے بھی حصہ لیا۔ روزہ کی افطاری ہماری جماعت کے ایک دوست شیخ انوار الحق صاحب نے کروائی اور مسجد میں ہی تمام جماعت نے اکٹھے مل کر کھانا کھایا جس سے جماعت میں ایک نیا جذبہ پیدا ہوا اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین۔

(خالد احمد شمس شاہد مربی سلسلہ لیہ ضلع مظفر گڑھ)

ماہ فروری ۱۹۸۰ء کے ماہنامہ خالد، تشحیذ الاذہان ربوہ

خریداران، ایجنٹ صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ماہ فروری ۱۹۸۰ء کا ماہنامہ خالد مورخہ ۲۰ فروری کو اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان مورخہ ۲۳ فروری کو سپرد ڈاک کئے گئے ہیں۔ جن خریداران کو ۲۹ فروری تک نہ ملیں وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔ (مینیجر ماہنامہ خالد، تشحیذ الاذہان ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ مکرم میاں خیر محمد صاحب ڈیرہ غازیخان اپنے خاندان کے جملہ افراد کی دینی و دنیاوی ترقیات اور اپنی بعض مشکلات کے حل کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

۲۔ مکرم مظفر حسین صاحب عباسی اپنی بعض مشکلات کے آسان ہونے اور جملہ پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

۳۔ مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب نصیر دارالیمن غربی ربوہ اپنی بعض مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

۴۔ مکرم (ڈاکٹر) غلام محمد حق صاحب چک ۱۶۶ ضلع بہاولپور اپنے لڑکے کے لئے جو بیرون ملک ملازمت کے لئے کوشاں ہے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی کوشش میں کامیاب فرما دے۔ آمین۔

۵۔ ان دنوں کراچی میں بی اے۔ بی ایس سی اور بی کام کے امتحانات ہو رہے ہیں خاکسار کے علاوہ بہت سے احمدی طالب علم لڑکے اور لڑکیاں ان میں شامل ہو رہے ہیں۔ (عبدالمحسن محمود ڈرگ روڈ کراچی)

۶۔ میرے سسر صاحب جناب ملک صلاح الدین صاحب ابن ماسٹر ملک نواب دین صاحب قادیانی ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ علاج جاری ہے۔

(ملک بشیر الدین ضیاء بوائلر سپروائزر۔ سی ایس ایم رانی پور ریاست سندھ)

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنے اموال کو خدا تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی مجلس مشاورت کا انعقاد

• جزیرہ بالی میں پہلی مسجد کا سنگ بنیاد

• کتابوں کی نمائش کا اہتمام

مکرم مرزا محمد ادریس صاحب قائمقام رئیس التبلیغ انڈونیشیا نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ انڈونیشیا جماعت کی مجلس مشاورت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۱ تا ۱۴ فروری ۱۹۸۰ء نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد کی گئی۔

اس موقعہ پر بالی کے جزیرہ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے پہلی مسجد کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا۔ اس مسجد کا نام سلیمان مسجد رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت کے شوق مطالعہ کے پیش نظر کتابوں کی نمائش کا بھی انتظام کیا گیا۔

افتتاحی اور اختتامی اجلاسوں میں ہز ایکسی لنسی گورنر صاحب اور فوج کے نمائندوں نے بھی شرکت کی اور اس بات کو سراہا کہ جماعت ملک کے باشندوں کی روحانی۔ اخلاقی اور تعلیمی حالت کو سدھارنے کے لئے بیش قیمت مساعی بروئے کار لا رہی ہے۔

اختتامی اجلاس میں اسلامی تعلیم کی برتری اور اس کی تعلیمات کو اپنی زندگی کا جزو بنانے کے سلسلہ میں مفید اور موثر تقاریر ہوئیں۔

مکرم مرزا صاحب احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس مجلس مشاورت کے فیصلوں کو بابرکت کرے اور جماعت کو بیش از پیش دینی خدمات کی توفیق سے نوازے آمین۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کے رکن مکرم زید الرحمن صاحب

کی وفات پر قرارداد تعزیت

سٹینڈنگ فنانس کمیٹی صدر انجمن کمیٹی کے ممبر مکرم مرزا عبدالرحمن صاحب آف کراچی کی وفات پر مندرجہ ذیل تعزیتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرتی ہے۔

مکرم مرزا عبدالرحمن صاحب محاسب جماعت احمدیہ کراچی بقضائے الٰہی مورخہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو کراچی میں وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم کو قریباً ۷ سال لگاتار بطور سٹینڈنگ فنانس کمیٹی سلسلہ احمدیہ کی مخلصانہ خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم کو مالی امور میں بہت دسترس حاصل تھی اور آپ صائب الرائے تھے۔ مرحوم بہت بے نفس۔ متقی۔ منکسر المزاج۔ صاف باطن اور درویش صفت طبیعت کے مالک تھے۔ سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کا یہ اجلاس ان کی وفات پر دلی اظہار افسوس کرتا ہے۔ اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مخلصانہ خدمات کو قبول فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(ممبران سٹینڈنگ فنانس کمیٹی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ولادت

۱۰ فروری ۱۹۸۰ء کو میرے خالو جان چوہدری منیر احمد صاحب گوندل شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین کو اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام شاھد منیر تجویز ہوا ہے۔ نومولود چوہدری علی محمد صاحب گوندل مرحوم آف مراکہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات کا پوتا اور چوہدری غلام احمد صاحب کاہلوں مرحوم آف احمد نگر فارم ضلع تھرپارکر کا نواسہ ہے۔ قارئین الفضل سے نومولود اور اس کی والدہ کی صحت اور درازئ عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

(چوہدری) سہیل احمد ۱۱/۱۴ دارالصدر غربی ربوہ

درخواست دعا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کرنے کی توفیق دے۔ اور صحت و عمر والی فعال زندگی عطا فرمائے تاکہ خدمت سلسلہ میں وافر حصہ لے سکوں خاکسار صوفی محمد اسمٰعیل بٹ حلقہ امیر جماعت احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ختم ہو رہا ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدہ کرنے والے مخلصین نوٹ فرمالیں کہ وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ۱۵ مارچ کو ختم ہو رہا ہے۔ آپ کی طرف سے وعدہ کا ۶/۱۵ ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

جماعت احمدیہ کی اکسٹھویں مجلس مشاورت

جملہ امراء اضلاع جماعت احمدیہ کی خدمت میں ضروری گزارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰ امان / مارچ ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ نمائندگان مجلس مشاورت کے اسماء گرامی ۱۰ امان / مارچ تک دفتر ہذا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے عام اجلاس میں اور حسب قواعد ہو۔

۲۔ نمائندگان شعار اسلامی کے پابند ہوں اور باریش ہوں۔

۳۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں گزارش ہے کہ مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے لئے ان کی طرف سے جن جماعتوں کو (مقررہ کوٹہ کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے۔ ان کی اطلاع یکم مارچ تک خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

ماہ فروری و مارچ میں معیار کبیر کے لئے "سوانح مصلح موعودؓ" اور معیار صغیر کے لئے "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" مطالعہ کے لئے مقرر ہیں۔ جملہ ناظمین سے گزارش ہے کہ تمام اطفال کو یہ کتب مطالعہ کروائیں۔ اور اپنے طور پر امتحان لے کر مرکز کو مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

مفت

ضلع سیالکوٹ کے مستحق احباب الفضل کا خطبہ نمبر مفت جاری کروانے کے لئے ہماری طرف رجوع فرمائیں

دھوپ اور نظر کے معیاری عینک ساز

سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس نوبازار سیالکوٹ فون ۵۰۱۴

فلیچولینس کیور FLATULENCE CURE

کیپسول نمبر ۱	۲۰۰ پوٹنسی	۵۰ - ۱ روپیہ
" ۲	۱۰۰۰ "	۰۰ - ۳ "
" ۳	۱۰ ہزار "	۵۰ - ۴ "
" ۴	ایک لاکھ "	۰۰ - ۶ "
۴ کیپسولز کا مکمل کورس		۰۰ - ۱۵ "
ڈاک خرچ و پیکنگ		۰۰ - ۵ "

ایک سو گیارہ کیورز (CURES) کا مفصل لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

کیور ٹیومیڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴